یہ ہوئی نہ بات

آ گئے حسینؑ خوش ہے ساری کائنات
یہ ہوئی نہ بات یہ ہوئی نہ بات

حمد و نعت و منقبت چلیں گے ساتھ ساتھ
یہ ہوئی نہ بات یہ ہوئی نہ بات

آ گئے حسینؑ بابِ مغفرت کھلا
دے رہا ہے فطرسِ حزیں بھی یہ صدا
ختم ہو گی اب نصیب کی سیاہ رات

یہ حسینؑ وہ ہے جو خدا کا راز ہے
ہے جو نازِ رب یہی وہ بے نیاز ہے
جس نے بات بات میں بنائی رب کی بات

گھر دیئے کسی کو دے دیئے کسی کو پَر
کم نصیب کو بھی مل گئے یہاں پسر
حرؑ کو بھی ملی درِ حسینؑ پر نجات

328

سینے پر ہیں ماتمِ حسینؑ کے نشاں
یہ کمر پہ زخموں سے جو خون ہے رواں
کر رہے ہیں ہم ادا یہ جسم کی زکوٰۃ

پنجہِ علَم میں ہیں جو پانچ انگلیاں
قبضے میں انہی کے ہیں زمین و آسماں
پانچ انگلیوں پہ خود ہے پنجتنؑ کا ہاتھ

گھر گیا جو مشکلوں میں دینِ مصطفیٰؐ
یک بہ یک زباں پہ آیا نامِ مرتضیٰؑ
مشکلوں میں خود ہی پڑ گئی ہیں مشکلات

تشنگی تلاشِ آب میں ہے دم بہ دم
یہ بھی کوئی بات ہے کریں جو ہم رقم
ڈھونڈتی رہے گی شہہؑ کی پیاس کو فرات

زندگی میں جس کا ہر عمل تھا داغ دار
مصطفیٰؐ کو بھی نہیں تھا جس پہ اعتبار
چھین لی علیؑ نے اِس سے سورہِ برات

328
بات کر رہا تھا میں شہہِ مبینؑ پر
پڑ گئی شکن وہاں کسی جبین پر
ایک پل میں کھل کے آگئی لعیں کی ذات

جانِ سیدہؑ علیؑ کے نورِعین کا
نورؔ ہے یہ معجزہ مرے حسینؑ کا
موت کو بھی کر دکھایا شاہؑ نے حیات